سوال

(252) یہود و نصاریٰ کے ذبیحہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہود و نصاریٰ کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے؟ کیا اس کا گوشت کھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہود و نصاریٰ کا ذبیحہ حلال ہے قرآن میں ہے۔

وَطَعامُ الَّذينَ أوتُوا الكِتـٰبَ حِلٌّ لَكُم وَطَعامُكُم حِلٌّ لَهُم ... سورة المائدة 5

بہت سارے اہل علم نے لفظ ''طعام'' کو یہاں ذبائح کے ساتھ مخصوص کیا ہے۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''والطعام اسم لما يؤكل والذبائح منه وهو هنا لفظ خاص هنا بالذبائح كثير من أهل العلم بالتأويل'' (الجامع لأحكام القرآن 6/76)

بخاری کے ترجمۃ الباب میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے۔ '' طعامهم ذبائحهم'' (صحیح البخاری کتاب الذبائح والصید باب ذبائح اهل الكتاب في ترجمة الباب) اس سے پہلے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کا قول منقول ہے۔ نصاریٰ عرب کے ذبیحہ کا کوئی حرج نہیں۔ اگر تو سنے کہ وہ غیر اللہ کا نام لے رہا ہے مت کھا۔ اس طرح کی بات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی نقل کی گئی ہے۔ جب ان لوگوں کا جانور ذبح کرنا جائز ہو گیا تو اس کے بالتبع گوشت کھانے کا جواز خود بخود ثابت ہو گیا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص561